Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۲ رجب ۱۳۹۲ھ / ۲۳ ماہ ظہور ۱۳۵۱ ہش / ۲۳ اگست ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۹۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۲ ماہ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۲۲ ماہ ظہور ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل شام بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے طبیعت ناساز رہی۔ نیز سر درد اور چکروں کی تکلیف بھی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپکو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آپ دو تین روز تک پھر سفر پر روانہ ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ جو بغرض طبی معائنہ و تبدیلی آب ہوا ایبٹ آباد گئے ہوئے تھے ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپکی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ امیر مقامی کے فرائض اب آپ ہی سرانجام دے رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ضروری اعلان

احباب کرام کی سہولت کے پیش نظر یہ ضروری اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ نکاح کے فارم حاصل کرنے اور اندراجات کے واسطے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی تعطیلات کو مدنظر رکھا کریں۔ چھٹی کے دنوں میں چونکہ دفتر رشتہ و ناطہ حسب قواعد بند ہوتا ہے اور سٹاف کو رخصت ہوتی ہے جس کی وجہ سے فارموں کی تکمیل میں دقت پیش آتی ہے اور احباب کو پریشانی ہوتی ہے۔ اس لئے جن احباب نے دفتر رشتہ و ناطہ سے رابطہ پیدا کرنا ہو۔ ان کو چاہیئے کہ وہ تعطیلات کو مدنظر رکھیں تاکہ ان کو دشواری نہ ہو۔ اگر جمعہ کے دن اعلانِ نکاح مقصود ہو تو فارموں کی تکمیل ہفتہ کے دیگر ایام میں کرالی جائے تا جمعہ کے دن جو چھٹی کا دن ہے اعلانِ نکاح کرانے میں دقت نہ ہو۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ کو بطور امیر ضلع ساہیوال تا ۷۴ء مقرر فرمایا ہے۔

ان کا ایڈریس درج ذیل ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں :۔

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ بمقام چک ۳۰/۱۱-L ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع ساہیوال

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان اپنے نفس کو بدی سے پاک کرکے اس لائق بنادے کہ اسکی روح ہروقت خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گری رہے

یقین، محبت و معرفت اور صدق و وفا سے بھر جائے اور اسمیں ایک خاص تبدیلی پیدا ہوجائے

”مذہب اس بات کا نام نہیں ہے کہ انسان دُنیا کے تمام اکابر اور نبیوں اور رسولوں کو بدگوئی سے یاد کرے۔ ایسا کرنا تو مذہب کی اصل غرض سے مخالفت ہے۔ بلکہ مذہب سے غرض یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کو ہر ایک بدی سے پاک کرکے اس لائق بنادے کہ اُسکی رُوح ہر وقت خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گری رہے اور یقین اور محبت اور معرفت اور صدق اور وفا سے بھر جائے اور اس میں ایک خاص تبدیلی پیدا ہو جائے تا اسی دُنیا میں بہشتی زندگی اُس کو حاصل ہو۔ ... جب انسان گندی زندگی سے توبہ کرکے ایک پاک زندگی کا خواہاں ہو۔ اُس کے حصول کیلئے صرف تین باتیں ضروری ہیں۔ ایک تدبیر اور مجاہدہ کہ جہانتک ممکن ہو گندی زندگی سے باہر آنے کے لئے کوشش کرے۔ اور دُوسری دُعا کہ ہر وقت جنابِ الٰہی میں نالاں رہے۔ تا وُہ گندی زندگی سے اپنے ہاتھ سے اُس کو باہر نکالے۔ اور ایک ایسی آگ اس میں پیدا کرے جو بدی کے خس و خاشاک کو بھسم کردے اور ایک ایسی قوت عنایت کرے جو نفسانی جذبات پر غالب آجاوے اور چاہیئے کہ اسی طرح دُعا میں لگا رہے جب تک کہ وُہ وقت آجاوے کہ ایک الٰہی نُور اُس کے دل پر نازل ہو۔ اور ایک ایسا چمکتا ہوا شعاع اُس کے نفس پر گرے کہ تمام تاریکیوں کو دُور کردے۔ اور اُس کی کمزوریاں دُور فرمائے۔ اور اُس میں پاک تبدیلی کرے۔ کیونکہ دُعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے۔ اگر مُردے زندہ ہو سکتے ہیں تو دُعاؤں سے۔ اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دُعاؤں سے۔ اور اگر گندے پاک ہو سکتے ہیں تو دُعاؤں سے۔ مگر دُعا کرنا اور مَرنا قریب قریب ہے۔ تیسرا طریق صحبتِ کاملین اور صالحین ہے۔ کیونکہ ایک چراغ کے ذریعہ سے دُوسرا چراغ روشن ہو سکتا ہے۔ غرض یہ تین طریق ہی گناہوں سے نجات پانے کے ہیں“

(لیکچر اسلام صفحہ ۴۰ و ۴۱)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ، قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ماہ ظہور ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذہبی اختلاف ملّی اتحاد کی راہ میں حائل نہیں ہونا چاہیئے

گذشتہ اشاعت میں ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک خطبہ جمعہ کا اقتباس نقل کر چکے ہیں جو حضور نے ۱۹۴۷ء میں ارشاد فرمایا تھا۔ اس اقتباس میں حضور نے بتایا تھا کہ مخالفینِ اسلام کی ریشہ دوانیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ تمام مسلمان باہم اختلافات کے باوجود مشترکہ قومی اور ملّی مفاد کی خاطر مل جل کر کام کریں اور اختلافات کو ملّی اتحاد کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں۔

اس خطبہ میں حضور نے اس امر پر بھی بڑے اچھوتے پیرایہ میں روشنی ڈالی تھی کہ جس حد تک مذہبی اختلافات کا اثر معاملات پر پڑتا ہے اسی حد تک اس کا قائم رکھنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ مذہب کا براہ راست اللہ تعالےٰ کی محبّت سے تعلق ہے اور مذہبی قربانی کا مطلب یہ ہے کہ گویا خدا تعالیٰ کی محبّت کو بھی دل سے نکال دیا جائے۔ چنانچہ حضورؓ نے فرمایا:-

"جس حد تک مذہب کے اختلاف کا اثر معاملات پر پڑتا ہے اس حد تک اس کا قائم رکھنا ضروری ہے کیونکہ مذہب کی قربانی کا مطالبہ نہیں کیا جا سکتا۔ مذہب کی قربانی کا مطالبہ کرنے کا یہ مطلب ہے خدا کی محبّت کو دل سے نکال دیا جائے۔ اگر کوئی شخص مذہب کی قربانی کرتا ہے تو یقیناً خدا تعالیٰ کی محبّت اُس کے دل سے نکل جاتی ہے۔ کیونکہ جب کوئی شخص خیال کرے کہ فلاں بات خدا تعالیٰ کی طرف سے اِس طرح ہے مگر دوسرے کی خاطر اُسے قربان کرنے اور چھوڑنے کے لئے تیار ہو جائے تو لازماً اس کے دل سے خدا تعالیٰ کی محبّت نکل جائیگی۔ پس اِس قسم کا مطالبہ کرنا کسی کے لئے جائز نہیں ہو سکتا۔ یہ خشیت اللہ کو دلوں سے مٹاتا ہے۔ حالانکہ خشیت اللہ ہی مذہب کی جان ہے۔ دیکھو اسلام صرف مسلمان کو فائدہ دیتا ہے۔ مگر خشیت اللہ ہندو، عیسائی اور یہودی کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو کوئی ہندو مسلمان نہ ہو۔ کوئی عیسائی مسلمان نہ ہو۔ کوئی یہودی مسلمان نہ ہو۔ خشیت اللہ کسی مذہب سے تعلق نہیں رکھتی۔ اس کا فطرت سے تعلق ہے۔ مذہب کا کام اس کو جلا دینا ہے۔ اس کا بیج سب انسانوں میں پایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سچے مذہب میں لوگ داخل ہوتے رہتے ہیں اور یہی باعث ہوتا ہے کہ بسا اوقات جب کسی ہندو کے سامنے خدا کا نام لیا جاتا ہے تو اس کی آنکھیں بھی نیچی ہو جاتی ہیں۔ نرمی اس کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے اور چہرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ محبّت کے جذبات اس میں پیدا ہو گئے ہیں۔ ایسا ہی عیسائیوں، یہودیوں اور سکھوں میں بھی ہوتا ہے اور اسی کا نام خشیت اللہ ہے۔ یہی لوگوں کو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور ہر ایک کے لئے ضروری ہے کہ خشیت اللہ کو قائم رکھنے کی کوشش کرے۔ اور کسی مذہب کے لوگ اسکی قربانی نہ کریں"

حضور نے مذہبی اختلافات کو قائم رکھنے کی اہمیت پر روشنی ڈالنے کے بعد بتایا کہ ان اختلافات کے باوجود انسان کی زندگی میں بکثرت ایسے مواقع آتے ہیں جبکہ مذہبی اختلافات کا بعض کاموں پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ لہذا ایسے کاموں میں ضرور اتحاد قائم کر لینا چاہیئے۔ اِس سلسلے میں حضور نے فرمایا:-

"دنیا میں ایسے مواقع بھی بکثرت آتے ہیں۔ جہاں مذہب کے اختلاف کا اثر اصل کام پر نہیں پڑتا۔ مثلاً مل کر تجارت کرنا ہے۔ اس میں احمدی اور غیر احمدی کا کوئی سوال نہیں پیدا ہو سکتا۔ یا کسی ایسی جگہ جہاں سب اقوام کے لوگوں کے ملنے سے شفاخانہ کھل سکتا تھا اور وہ نہ ملیں تو سب کے سب مجرم بنیں گے کہ انہوں نے خلقِ خدا کو ایک فائدہ سے محروم رکھا کہ ان میں مذاہب کا اختلاف تھا حالانکہ مذہب کے اختلاف کا اس کام پر کچھ اثر نہ پڑتا تھا۔

جیسا کہ میں نے پہلے مثال دی ہے۔ ایک افسر فوج کے لئے بھرتی کرتے ہوئے ایک چھوٹے قد کے آدمی کو ردّ کر دیگا لیکن چائے گھر میں اُس کے ساتھ داخل ہونے سے انکار نہ کرے گا۔ اسی طرح ہسپتال ہیں جہاں سے ہر ایک مذہب کا آدمی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ کام کرنے میں کوئی حرج نہیں ہوتا اور ایسا شخص مجرم ہو گا جو اختلافِ مذہب کیوجہ سے اس میں شریک نہ ہو گا۔ اِس لئے ایسی جگہ اختلاف کا استعمال کرنا جائز نہ ہو گا"۔

حضورؓ نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی مثال دیتے ہوئے فرمایا:-

"تم رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عمل دیکھ سکتے ہو۔ اس سے یہی بات ثابت ہے۔ آپؐ جب مدینہ تشریف لے گئے تو یہ خطرہ پیدا ہوا کہ مدینہ پر کفّار حملہ کریں گے اور جس شہر پر حملہ ہوتا ہے اُس میں رہنے والے ہر شخص پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے وہاں کے لوگوں کو جمع کیا اور اُنہیں بتایا کہ ہم اب یہاں آ گئے ہیں ہماری وجہ سے لوگوں میں جوش پیدا ہو گا اور وہ حملہ کریں گے جس کا اثر سب پر پڑے گا۔ پھر جس طرح وہ ہم پر حملہ کرنیوالے ہیں اسی طرح تمہارے بھی دشمن ہیں وہ تم پر حملہ کریں گے۔ پس گو تم یہودی اور مشرک ہو اور ہم مسلمان ہیں مگر دشمن سے حفاظت کرنے میں مذہب کا تعلق نہیں ہے۔ آؤ ہم سب مل کر معاہدہ کریں۔ جس کی ایک شرط یہ ہو کہ جو کوئی مدینہ پر آ کر حملہ کرے خواہ وہ حملہ کسی قوم پر ہو۔ سارے کے سارے مل کر اس کا جواب دیں۔ چنانچہ سب نے مل کر معاہدہ کیا اور شرطوں میں حد بندیاں کر لی گئیں۔ گو یہودیوں نے اس معاہدہ کی پابندی نہ کی اور مشرک رہے ہی نہ۔ سارے کے سارے مسلمان ہو گئے۔ لیکن یہ تو ثابت ہو گیا کہ جہاں بظاہر اتحاد کا سوال تھا وہاں سب کو اکٹھا کر لیا گیا"۔

آخر میں حضور نے اپنی جماعت کو مخاطب کر کے بڑے دردمندانہ رنگ میں اسے یہ نصیحت فرمائی کہ وہ چھوٹے چھوٹے اختلافات کو نظر انداز کر کے سب سے ملنے کے لئے تیار ہو جائے۔ مخالفین خواہ کچھ کریں ہمیں اسلام کو بچانے کیلئے ہر ممکن سعی سے کام لینا چاہیئے اور دوسرے مسلمانوں کو بھی سمجھانا چاہیئے کہ وہ بھی وقت کی نزاکت کو محسوس کریں۔ چنانچہ حضورؓ نے فرمایا:-

"میں اپنی جماعت کے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ چھوٹے چھوٹے اختلافات مٹا کر سب سے ملنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اگر کوئی ممبر پر کھڑا ہو کر گالیاں بھی دیتا ہو تب بھی اس کی مدد کرنے کے لئے تیار رہو اور اُسے کہو اس وقت ہم اسلام کو بچانے کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ آپ کو جواب دینے کے لئے ہمیں فرصت نہیں ہے۔ اسی طرح خواہ کوئی تمہارا کتنا ہی دشمن ہو اُس کی دشمنی کو نظر انداز کر دو۔ اگر کوئی گالی دے تو تم اُسے دُعا دو۔ اگر تمہیں کوئی تھپڑ مارے تو تم اُس کا بوجھ اُٹھا لو، تا تم میں یہ تبدیلی دیکھ کر اس میں بھی تبدیلی پیدا ہو اور وہ بھی اسلام کی خدمت کے لئے تیار ہو جائے۔ پس ضرورت ہے کہ تم لوگ نمونہ دکھاؤ۔ اگر تم نمونہ دکھاؤ گے تو دوسروں میں بھی ضرور تبدیلی پیدا ہو جائیگی اور مسلمانوں میں وہ رُوح نظر آنے لگے گی جو زندگی کی علامت ہوتی ہے۔ جسے دیکھ کر دشمن مایوس ہو جائے گا اور اپنی ناکامی اور نامرادی، اپنی ذلّت اور شکست اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لے گا۔ اور اسلام کا جھنڈا ساری دُنیا میں گاڑا جائیگا۔

پس خوب اچھی طرح سمجھ لو یہ وقت بہت نازک ہے۔ دیر اور سُستی کا قطعاً موقعہ نہیں۔ میں اپنے سب دوستوں سے چاہتا ہوں کہ آج سے ہی وہ اپنے اندر خاص تبدیلی پیدا کریں اور دوسروں کو اِس وقت کی نزاکت سمجھائیں۔ پس آج سے اپنے چھوٹے چھوٹے اختلاف مٹا دو اور متفقہ اور متحدہ دشمن کا مقابلہ کرو۔ اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کی مدد کرے۔ آمین"

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطاء فرمائے کہ ہم خود بھی حضورؓ کی ان زرّیں نصائح پر عمل کریں اور دیگر مسلمانوں کو بھی اِس طرف توجہ دلانے میں کامیاب ہو جائیں۔

مندرجہ بالا نصائح حضورؓ نے گو ۱۹۴۷ء میں اس موقع پر فرمائی تھیں جبکہ مخالفین پاکستان کے قیام کو روکنے کی سرتوڑ کوشش کر رہے تھے۔ مگر اِس وقت بھی ہمارا ملک انتہائی نازک اور خطرناک حالات میں سے گذر رہا ہے۔ اس لئے آج بھی موقع ہے کہ ہم حضورؓ کی ان نصائح پر عمل کرنے اور عمل کرانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۷۱ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کُتب

(محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لاہور)

میں نے پچھلے سال ۱۹۷۰ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب کی تفصیل الفضل کے کئی نمبروں میں احباب جماعت کی خدمت میں پیش کی تھی۔ آج اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ ۱۹۷۱ء میں جس قدر احمدیہ کتب چھپیں ان کے مختصر کوائف ہدیہ ناظرین کر رہا ہوں۔ یہ صرف ان کتابوں کی فہرست ہے جو وقتاً فوقتاً مجھے تبصرہ کیلئے بطور ہدیۃً موصول ہوئیں اور جنہیں پڑھ کر میں یہ مضمون لکھنے کے قابل ہوا۔ ایسی کتابیں جو میں نہیں دیکھ سکا، ان کا اس مضمون میں ذکر نہیں کر سکا۔ تاہم میں نے پوری کوشش کی ہے کہ احمدیہ کتب جو ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئیں۔ ان کی تفاصیل کو ایک جگہ جمع کر دوں اور اسی تلاش میں میرے چھ مہینے خرچ ہو گئے۔ اگر ناظرین کرام کو مزید ایسی احمدیہ کتب کا پتہ اور علم ہو جو ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئیں، اور اس فہرست میں موجود نہیں۔ وہ مجھے ازراہ نوازش رام گلی نمبر ۳۔ لاہور کے پتہ پہ مطلع فرما دیں۔ تاکہ وہ بھی اس فہرست میں شامل کر دی جائیں اور اس طرح قارئین کرام کے تعاون سے یہ فہرست ۱۹۷۱ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب کا ایک حد تک مکمل ریکارڈ بن جائے اور اپنے موقع پر "تاریخ احمدیت" کے مصنف کے کام آ سکے۔

واقعہ یہ ہے کہ انسان کی بنائی ہوئی کوئی چیز کبھی اور کسی حال میں ہر طرح اور ہر لحاظ سے بالکل کامل اور مکمل ہو ہی نہیں سکتی۔ کوئی شخص خواہ کتنی بھی کوشش کرے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ یہی حال اس مضمون کا ہے۔ میں نے اگرچہ کتابوں کے نام اور حالات جمع اور فراہم کرنے کی امکانی کوشش کی ہے۔ مگر آخر میں انسان ہوں اور میری معلومات کے ذرائع بہت ہی محدود ہیں۔ دراصل یہ کام ایک ادبی ادارہ کا تھا جو مجھ غریب کو اکیلے کرنا پڑا۔ اسی وجہ سے اس میں خامیاں رہ گئی ہوں گی۔

قرآن مجید

قرآن کریم کی نہایت کثرت کیساتھ اشاعت کی جو بابرکت سکیم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے شروع فرمائی ہے یہ قرآن مجید اسی کی تعمیل میں شائع کیا گیا ہے اور صرف متن بطرز حمائل نہایت نفاست کے ساتھ ادارۃ المصنفین ربوہ نے چھاپا ہے۔ حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ عنہ موجد قاعدہ یسرنا القرآن کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے قرآن مجید کا فوٹو لے کر یہ قرآن کریم چھاپا گیا ہے۔ اس کلام پاک کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی کتابت کی طرز ایسی آسان، سہل اور عجیب ہے کہ چھوٹے بچے اور لڑکیاں بھی اسے نہایت صحیح پڑھ سکتی ہیں۔ برخلاف عام قرآن مجیدوں کے اس قرآن میں خاص طور سے اس بات کا التزام کیا گیا ہے کہ ہر حرف کا اعراب اس کے اوپر یا نیچے ہو۔ ادھر ادھر بالکل نہ ہو۔ اس کا نتیجہ ہے کہ قرآن مجید نہایت صحیح پڑھا جاتا ہے اور غلط پڑھ ہی نہیں سکتا۔ بچے، جوان، بوڑھے اور مستورات کے لئے یہ قرآن مجید بہت ہی عجیب تحفہ ہے۔ نہایت خوش خط، دیدہ زیب، روشن اور صاف چھپا ہے۔ جلد بڑی پیاری اور خوبصورت ہے۔ کاغذ بہت عمدہ لگایا گیا ہے۔ صحت کا انتہائی التزام رکھا گیا ہے۔ ہدیہ صرف چھ روپے ہے جو اس کی خوبصورتی، نفاست اور ضخامت کے لحاظ سے کچھ بھی نہیں۔ صفحات ۶۰۳ ہیں۔ اس قرآن کریم کی طرز کتابت اس قدر دلآویز، مفید اور عجیب ہے کہ غیر احمدی حضرات بھی اسے نہایت شوق سے خرید کر اپنے بچوں اور بچیوں کو پڑھا رہے ہیں۔

قرآن مجید (انگریزی)

یہ قرآن کریم بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے سلسلہ میں شائع کیا گیا ہے۔ جو حمائل کی طرز پر ہے اور عربی آیات کے ساتھ ان کا انگریزی ترجمہ دے دیا گیا ہے۔ ترجمہ حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ کا ہے۔ عربی اور انگریزی دونوں ٹائپ بڑے خوبصورت اور دلکش ہیں۔ آخر میں تمام مضامین قرآنی کی بہت جامع فہرست انگریزی میں ہے۔ کاغذ بہت عمدہ لگایا گیا ہے۔ جلد خوبصورت اور مضبوط ہے۔ صفحات ۶۷۶ ہیں۔ کتاب کی طباعت پر جس قدر لاگت آئی ہے۔ ہدیہ بالکل اتنا ہی رکھا گیا ہے۔ نفع بالکل نہیں لیا گیا یعنی صرف چھ روپے۔ نصرت جہاں پروجیکٹ ربوہ سے ملتا ہے۔

القرآن الحکیم (انگریزی)

یہ قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ پاکٹ سائز پر شائع کیا گیا ہے۔ مگر اس میں مضامین قرآنی کا اشاریہ نہیں ہے۔ صفحات ۶۳۵ ہیں اور مجلد ہے۔ شائع کردہ نصرت جہاں پروجیکٹ ربوہ۔ احباب ان تینوں قرآن مجید کی نہایت کثرت کے ساتھ اشاعت کر کے اپنے مقدس امام کی تحریک کو پورے طور پر کامیاب بنائیں۔ تاکہ قرآن کریم لاکھوں کی تعداد میں تمام دنیا میں پھیل جائے۔

قرآن مجید (سواحلی ترجمہ)

تمام دنیا میں آج کل یہ شرف صرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہے کہ اس نے منظم طور پر قرآن کریم کے تراجم دنیا کی تمام معروف زبانوں میں کیسے ادا کر رہی ہے۔ یہ محض خداوند کریم کا فضل ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ کو اس مقدس کام کی توفیق بخشی اور اس کے ذریعہ سے دنیا کی اکثر زبانوں میں قرآن کریم کی بکثرت اشاعت ہوئی۔ ہو رہی ہے اور انشاء اللہ ہوتی رہے گی۔ اس کام کا مقصد اپنی شہرت اور نام و نمود نہیں بلکہ تمام دنیا میں خدا کا پیغام پہنچانا ہے۔ زیر نظر قرآن کریم اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو سواحلی زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے دو کالم ہیں۔ پہلے کالم میں اصل عربی، بالمقابل کالم میں آیات کا سواحلی زبان میں ترجمہ اور حاشیہ میں سواحلی زبان میں نہایت مفید تفسیری حواشی۔ یہ ترجمہ اور تفسیر محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ افریقہ کا کیا ہوا ہے، جو انہوں نے نیروبی میں ۱۱ر مارچ ۱۹۵۳ء کو ختم کیا اور اس سال دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ دوسری اشاعت ۱۹۷۱ء میں ہوئی اور اس وقت یہ پانچ ہزار کی تعداد میں چھاپا گیا۔ شروع میں تین صفحہ کا دیباچہ بطور تبرک حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا لکھا ہوا ہے۔ جس کا سواحلی ترجمہ دیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ آپ نے ۱۱ر جنوری ۱۹۵۳ء کو لکھ کر ربوہ سے روانہ فرمایا تھا۔ قرآن کریم متوسط تقطیع کے ۱۰۶۲ صفحات پر ختم ہوا ہے کاغذ عمدہ لگایا گیا ہے۔ جلد کپڑے کی ہے اور قیمت ۳۵ شلنگ ہے۔ سرورق خاصا خوبصورت اور دلفریب ہے۔ غرض سواحلی زبان بولنے والوں کے لئے اسے بہتر سے بہتر شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

جامع صحیح مسند بخاری

ادارۃ المصنفین ربوہ نے "تاریخ احمدیت" کے ساتھ ساتھ جو نہایت مفید کام کیا ہے وہ صحیح بخاری کی اشاعت ہے۔ ادارہ نے اس مہتم بالشان کتاب کا تیرھواں پارہ نومبر ۱۹۷۱ء میں بہت بڑی تقطیع کے ۴۵۲ صفحات پر بڑی نفاست کے ساتھ چھاپا ہے۔ صحیح بخاری کے تیرھویں پارہ کی شرح بھی پہلے پاروں کی طرح حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رضی کی تحریر کردہ ہے۔ ہر صفحہ کے ۲ کالم ہیں۔ پہلے کالم میں اصل حدیث ہے اور دوسرے کالم میں بالمقابل اس حدیث کا سلیس اردو ترجمہ اور نیچے خفی قلم سے اس حدیث کی تشریح۔ ترجمہ اور تشریح کے ساتھ یہ سلسلہ نہایت مفید ہو گیا ہے اور اب ہر شخص جس کی لیاقت معمولی بھی ہو اس سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس تیرھویں حصہ میں کتاب بدء الخلق اور کتاب الانبیاء شامل ہیں۔ جن میں بیشتر احادیث قرآن کریم کی آیات کی تفسیر ہیں۔ کتاب کی لکھائی چھپائی بہت عمدہ صاف اور روشن ہے۔ کاغذ بہت اچھا استعمال کیا گیا ہے اور کتاب مجلد ہے۔ کتاب پر قیمت نہیں لکھی۔ مگر دس بارہ روپے سے کم نہیں ہوگی۔ اللہ پاک ادارۃ المصنفین کو اس بابرکت کتاب کے جلد تر مکمل شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ امید ہے کہ پوری کتاب ۳۰ پاروں پر مشتمل ہوگی۔

روحانی خزائن جلد ۲

یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۵۸ء میں چھپی تھی۔ ختم ہو گئی تو اب دوبارہ ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ تصانیف کو تسلسل کے ساتھ شائع کرنے کا جو پروگرام الشرکۃ الاسلامیہ نے بنایا تھا۔ زیر نظر کتاب اس سلسلہ کی دوسری کڑی ہے۔ جس میں حضرت اقدس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی چار کتابیں شامل ہیں۔

(۱) "پرانی تحریریں" الہام کی ضرورت روح اور مادہ کی بحث۔ ابطال تناسخ اور مقابلہ وید قرآن کے متعلق حضرت اقدسؑ کے جو مضامین مختلف اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے۔ یہ اُن کا مجموعہ ہے جسے سب سے پہلی مرتبہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانیؓ نے فراہم کرکے ۱۸۹۹ء میں شائع کیا دوسری مرتبہ اسے ۱۹۲۵ء میں بکڈپو تالیف و اشاعت نے قادیان سے شائع کیا۔ تیسری مرتبہ ۱۹۵۸ء میں چھپا اور اب چوتھی مرتبہ ۱۹۷۰ء میں شائع ہوا۔ ۴۸ صفحات کا رسالہ ہے اور بڑی تقطیع پر بہت عمدہ چھپا ہے۔

(۲) "سرمہ چشم آریہ" اس میں دوسرے مضامین کے علاوہ معجزہ شق القمر پر حضور علیہ السلام نے نہایت تحقیق اور تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ اس موضوع کے متعلق یہ بہترین کتاب ہے جو اس وقت تک لکھی گئی ہے۔ ماہ ستمبر ۱۸۸۶ء میں پہلی مرتبہ شائع ہوئی۔ مختلف اشتہارات کے علاوہ ۲۵۸ صفحات کی مبسوط کتاب ہے

(۳) "شحنۂ حق" قادیان کے آریوں نے ایک گندی اور دلآزار کتاب "سرمہ چشم آریہ کی حقیقت اور فن فریب غلام احمد کی کیفیت" کے عنوان سے شائع کی تھی حضرت اقدسؑ نے یہ رسالہ اس کے جواب میں تحریر فرمایا تھا جو پہلی مرتبہ ۱۸۸۷ء میں شائع ہوا۔ ۱۰۸ صفحے کا رسالہ ہے۔

(۴) "سبز اشتہار" یہ حضرت اقدسؑ کی بہت مشہور تصنیف ہے جس میں حضور نے بعض معترضین کے جوابات دئے ہیں۔ یہی وہ رسالہ ہے جس میں حضورؑ نے پسر موعود کی پیشگوئی کو بڑے زور سے پیش کیا ہے۔ صفحات ۴۲ تاریخ اشاعت یکم دسمبر ۱۸۸۸ء۔

چاروں کتابوں کے مجموعی صفحات ۴۷۰ ہیں اور مجلد کتاب کی قیمت ۱۲ روپے ہے۔ شروع میں چاروں کتابوں کا انڈکس بھی ۸۰ صفحات پر دیدیا گیا ہے جس سے کتابوں کے مطالعہ میں بڑی آسانی ہوگئی ہے۔

روحانی خزائن جلد ۴

یہ جلد بھی دوبارہ ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئی ہے۔ جس کے مجموعی صفحات ۱۱۴ ہیں اور اس میں مندرجہ ذیل کتابیں شامل ہیں۔

(۱) "الحق مباحثہ لدھیانہ"

(۲) "الحق مباحثہ دہلی"

ان دونوں کی کیفیت شروع کتاب میں نہایت تفصیل اور تشریح کے ساتھ محترم مولانا جلال الدین شمس مرحوم نے لکھدی ہے لہذا اسکے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

(۳) "آسمانی فیصلہ" یہ رسالہ حضرت اقدسؑ نے شمس العلماء مولوی نذیر حسین دہلوی اور ان کے اعوان و انصار کو مخاطب کرکے دسمبر ۱۸۹۱ء میں تحریر فرمایا۔ جس میں حضورؑ نے اپنے دعاوی کے متعلق بڑے زور سے ان کو مباحثہ کی دعوت دی۔ مگر کوئی مقابلہ پر نہ آیا۔ یہ رسالہ دراصل الحق۔ مباحثہ دہلی کے سلسلہ میں لکھا گیا تھا

(۴) "نشان آسمانی" اس رسالہ کا دوسرا نام "شہادت الملہمین" ہے جس میں حضور نے اپنے دعوے کے ثبوت میں سائیں گلاب شاہ اور شاہ نعمت اللہ ولی کی پیشگوئیاں شائع فرمائی ہیں اس کتاب کی پہلی اشاعت جون ۱۸۹۲ء میں ہوئی۔ شاہ نعمت اللہ ولی کی مشہور پیشگوئی کے متعلق ایک تحقیقی اور تفصیلی رسالہ حال ہی میں مولوی دوست محمد صاحب مؤلف "تاریخ احمدیت" نے بڑی محنت اور تلاش اور تحقیق سے رقم فرمایا ہے جو انشاء اللہ عنقریب شائع ہوگا

اس جلد کی قیمت بھی ۱۲ روپے ہے اور الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے یہ دونو جلدیں اور اس سلسلہ کی باقی جلدیں مل سکتی ہیں۔ کل جلدیں ۲۳ حصص پر مشتمل ہیں۔ جن میں جلد ۵ تا ۸ دوبارہ چھپ رہی ہیں۔

اس جلد کی چاروں کتابوں کا انڈکس بھی شروع کتاب میں لگادیا ہے انڈکس کے مرتب کرنے میں محترم مولانا جلال الدین شمس مرحوم کو کمال حاصل تھا وہ نہایت حیرت انگیز سرعت کے ساتھ انڈکس مرتب کر لیتے تھے اور بہت جامع ہوتا تھا۔ یہ انڈکس بھی انہی کا مرتب کیا ہوا ہے۔

انصار اللہ کے لئے ضروری ہدایت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں

"آئندہ نسل کے دل میں خدمتِ اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ تیز کریں"

انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس ارشاد کے پیش نظر اپنی آئندہ نسل کے دل میں تحریک جدید کی مالی قربانیوں کے جذبہ کو تیز سے تیز تر کرتے چلے جائیں (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خلافت ثالثہ کا مبارک دور اور ہماری عید

نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور اس عید کی خوشیوں کا حصول

(محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم اے ناظر تعلیم)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں خلافت ثالثہ کے مبارک دور کو ایک عید قرار دیا گیا ہے۔ گویا یہ دور عظیم فتوحات اور کامرانیوں کو اپنے جلو میں لئے ہوئے ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ الہامات ہمارے موجودہ امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر چسپاں ہوتے ہیں چنانچہ دیکھیں تذکرہ طبع ثانی ص ۷۳۳ اکتوبر ۱۹۰۷ء پر مندرجہ ذیل الہامات

إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ

(یعنی ہم تجھے ایک حلیم بردبار اور پختہ کار لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس سے حضور علیہ السلام کا نافلہ موعود ہی ہو سکتا ہے کیونکہ ۱۹۰۷ء کے بعد حضور کا اپنا کوئی لڑکا پیدا نہیں ہوا۔)

يَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَكِ

(یعنی وہ صاحبزادہ مبارک احمد صاحب مرحوم کا قائمقام اور بدل ہوگا۔ بلحاظ ظاہری و باطنی صفات کے۔ خاکسار نے خود قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کو یہ فرماتے سنا ہوا ہے کہ یہ الہام صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے متعلق ہے کہ ان کی شکل صاحبزادہ مبارک احمد صاحب مرحوم سے مشابہ ہے)

ساقیا آمدن عید مبارک بادت

(گویا اس غلام حلیم کا دور اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں عظیم فتوحات اور کامرانیوں کی وجہ سے اپنے اندر عید کی خوشیاں لئے ہوئے ہوگا۔)

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا

وَّالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ

(یعنی یہ خوشیوں اور فتوحات کی عید ان اتقیاء کی قربانیوں کی وجہ سے آئیگی جو خاص طور پر فلاکت زدہ انسانیت پر احسانات عظیمہ کا دروازہ کھولنے والے ہونگے ظاہر ہے کہ ہمارے موجودہ امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر ہی مندرجہ بالا الہامات چسپاں ہوتے ہیں۔ "نصرت جہاں آگے بڑھو" سکیم کے ذریعہ سے حضور نے جماعت کے اتقیاء کو افریقہ کی مظلوم اور فلاکت زدہ انسانیت پر احسانات عظیمہ کا دروازہ کھولنے کی خاطر جانی و مالی قربانیوں کے لئے بلایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلصین اپنے امام کی آواز پر والہانہ طور پر لبیک کہہ رہے ہیں افریقہ کے پسماندہ علاقوں میں ہاں وہ افریقہ جو تاریک براعظم کے نام سے مشہور ہے۔ علوم و فنون کی روشنی پھیلائی جارہی ہے۔

وہ بیمار جو مختلف امراض کی ظلمتوں میں سرگرداں و پریشاں تھے اب اس سکیم کی طرف سے کھولے گئے ہیلتھ سنٹرز میں شفاء حاصل کر رہے ہیں۔

افریقہ کے بعض سربراہ وزراء اور شخصیتوں کے بیانات اس امر پر شاہد ہیں کہ وہ ہمارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنا محسن تصور کرتے ہیں۔ اور وہ حضور کی اس سکیم میں پورا پورا تعاون کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی یہ ازلی تقدیر معلوم ہوتی ہے کہ افریقہ کا نقشہ مذہب تعلیم اور صحت کے میدان میں جماعت احمدیہ کے ان اتقیاء کے شاندار کردار کی وجہ سے بالکل بدل جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ بالا وحی مقدس میں انہیں اپنی معیت کی خوشخبری سنائی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کے ان اتقیاء کے ساتھ ہوگا۔ ان کی تائید و نصرت کریگا۔ اور ان کی جانی۔ وقتی اور مالی قربانیوں کے نتیجہ میں محض اپنے فضل سے عید کا سماں پیدا کر دے گا یہاں تک کہ ہر طرف سے کہ یہی ندا سنائی دے گی۔

ساقیا آمدن عید مبارک بادت

جماعت کے دوستوں کو چاہیئے کہ پورے جوش و خروش سے والہانہ انداز میں اس زمرۂ اتقیاء میں شامل ہونے کی سعی فرمائیں تا اللہ تعالیٰ کی معیت ان کے شامل حال ہو

(باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۳)

مسل نمبر ۲۰۸۹۱

میں چوہدری عطا محمد ولد چوہدری خان محمد صاحب قوم وڑائچ پیشہ تجارت عمر ۵۲ سال بیعت اپریل ۱۹۶۱ء ساکن سیرانی ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارا ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۲۵/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ چوہدری عطا محمد صاحب ساکن سیرانی ڈاکخانہ خاص براستہ بدین ضلع حیدرآباد

گواہ شد:۔ محمد افضل بقلم خود سیکرٹری مال سیرانی ضلع حیدرآباد

گواہ شد:۔ غلام احمد انسپکٹر بیت المال حلقہ حیدرآباد ڈویژن

مسل نمبر ۲۰۹۰۱

میں خلیفہ صباح الدین احمد ولد خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم قوم قریشی صدیقی پیشہ واقف زندگی عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷-۶-۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۲ کنال زمین گھمار پورہ نزد مغل پورہ لاہور اس کے ۱/۴ حصہ کا مالک ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۶ روپے اور ۵۰ روپے جیب خرچ ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد:۔ خلیفہ صباح الدین احمد محلہ دارالیمن ربوہ

گواہ شد:۔ شیخ مبارک احمد سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ

گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل صدر محلہ دارالیمن ربوہ

مسل نمبر ۲۰۹۰۲

میں کمال دین ولد محمد صادق صاحب قوم گجر پیشہ زراعت عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۷ ب کلاں ج ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ نقد اور رقم جو خزانہ صدر انجمن میں ہے ۲۰۰۰ روپیہ

۲۔ ۴ ایکڑ زرعی اراضی جو ابھی والد صاحب کے نام ہے ہم چار بھائی اور ایک بہن مشترکہ حصہ دار ہیں

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰ روپے سالانہ آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ کمال دین ولد محمد صادق صاحب چک ۲۷ ج ب کلاں ڈاکخانہ چک ۵۸ ج ب گپالہ خورد

گواہ شد:۔ محمد رفیق اسحٰق ولد احمد الدین صاحب ۳/۹ دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد:۔ بشیر احمد ولد فیروز دین صاحب ربوہ

مسل نمبر ۲۰۹۰۳

میں رشید احمد ارشد ولد ملک منظور احمد صاحب قوم ملک پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہوسٹل جامعہ احمدیہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۴۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ رشید احمد ارشد متعلم درجہ سادسہ جامعہ احمدیہ

گواہ شد:۔ طارق محمود ولد محمد شریف صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد:۔ مذنب سیف الرحمٰن صاحب ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۰۹۰۴

میں شریفہ بیگم زوجہ چوہدری جان محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) چوڑیاں دو عدد تین تولے مالیتی ۶۰۰/-

(۲) کانٹے ایک جوڑی ۱ ۱/۲ تولہ مالیتی ۲۵۰/-

(۳) انگوٹھیاں دو عدد ۶ ماشے مالیتی ۱۰۰/-

(۴) مشین پرانی ایک عدد مالیتی ۱۰۰/- روپے

حق مہر ۵۰۰ روپیہ جو خرچ کر چکی ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ شریفہ بیگم نائب صدر لجنہ احمد نگر

گواہ شد:۔ محمد ظہور خان صدر موصیان احمد نگر ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ محمد اسلم بقلم خود سیکرٹری مال جماعت احمدیہ احمد نگر

مسل نمبر ۲۰۹۰۵

میں ناصرہ محمود زوجہ چوہدری ایاز احمد صاحب قوم جٹ ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپے بذریعہ خاوند

(۲) زیور طلائی ساڑھے چھ تولے مالیتی ۱۱۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ ناصرہ محمود زوجہ چوہدری ایاز احمد صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:۔ ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب ملکیتی بازار سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:۔ ایاز احمد ولد چوہدری محمد عبد اللہ صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

درخواستِ دعا

سید شاہ میر احمد اشرف عرصہ ۱ ۱/۲ ماہ سے گردہ میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں احباب جماعت ان کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (مبارک احمد دفتر دارالضیافت ربوہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۱ جولائی بوقت نماز جمعہ میری بیٹی غفار النساء کا نکاح عزیزم مرزا ظہور احمد پسر مرزا فضل الٰہی صاحب پنشنر حوالدار پولیس ساکن محلہ دارالنصر ربوہ کے ساتھ بعوض دو ہزار روپیہ مہر مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ نے پڑھا جماعت کے رشتہ اخوت میں منسلک جملہ بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

(عبد القادر پسر سردار مصباح الدین)
سیکرٹری مال و زعیم انصار اللہ چنیوٹ

ولادت

مورخہ ۱۷/۸/۷۲ کو اللہ تعالیٰ نے مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید قائد ضلع و علاقہ لاہور کو اپنے فضل سے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود مکرم ملک مظفر احمد صاحب ابن حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم صوفی حامد صاحب ابن حضرت صوفی غلام محمد صاحب مرحوم مبلغ ماریشس کا نواسہ ہے

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور صالح اور دین کا خادم بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پیرامیڈیکل سکول بہاول پور میں داخلہ

برائے ڈسپنسر کورس

درخواست مجوزہ فارم پر جو ۵۰ پیسے دے کر سکول کے دفتر سے مل سکتی ہے۔ یہ درخواست ۱۶/۹/۷۲ تک پرنسپل صاحب متعلقہ کے دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے۔ کورس ایک سالہ ہوگا۔ اور یکم اکتوبر سے شروع ہوگا۔ پنجاب میں رہائش رکھنے والے درخواست دے سکتے ہیں۔

شرائط:۔ تعلیمی قابلیت میٹرک سائنس گروپ، تھرڈ ڈویژن درخواست نہ دیں،

عمر ۱۷ سال تا ۲۵ سال ہے۔ گورنمنٹ کے ملازموں کے لئے عمر کی قید نہیں

درخواست کے ہمراہ (۱) میٹرک کی سند کی مصدقہ نقل یا پرویژنل سرٹیفکیٹ (۲) کریکٹر سرٹیفکیٹ (۳) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کی نقل (۴) تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ

۲۵/۹/۷۲ کو انٹرویو ہوگا ۸ بجے صبح دفتر پرنسپل صاحب میں تمام اصل سرٹیفکیٹس اپنے ہمراہ لادیں۔

گورنمنٹ ملازم اپنے محکمہ کی وساطت سے درخواست دیں۔ بورڈنگ کا انتظام نہیں ہوگا۔ ۱۳/۸/۷۲

(نظارت تعلیم ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ اور مخلوط تعلیم

احمدی طالبات کو مخلوط تعلیم دلوانے کے بارہ میں مجلس شوریٰ ۱۹۴۳ء میں واضح طور پر فیصلہ کر چکی ہے جس میں اس حد تک صراحت موجود ہے کہ خلاف ورزی کے مرتکب ہونے والے احباب ابتداً احسن طریق پر اصلاح کی طرف توجہ دلائی جائے اور اس سے فائدہ نہ اٹھانے کی صورت میں اخراج از جماعت کی سزا دی جاسکتی ہے۔

اس سلسلہ میں شوریٰ ۴۳ء ۱۹ کے فیصلہ کے الفاظ تمام امراء کرام و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع اور علم کے لئے تحریر کئے جاتے ہیں تا کہ وہ اس جماعتی حکم سے احباب جماعت کو اچھی طرح سے مطلع کریں۔ اور خلاف ورزی کے مرتکب ہونے والے کی اصلاح کی کوشش فرمادیں۔

بصورت دیگر اپنی مجلس عاملہ میں ان کے معاملہ کو پیش فرمادیں۔ اور مجلس عاملہ کی معین سفارشات نظارت تعلیم میں بھجوائیں۔

لڑکیوں کی مخلوط تعلیم

لڑکیوں کی مخلوط تعلیم کے بارہ میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ دیتا ہوں کہ مخلوط تعلیم کسی صورت میں بھی درست نہیں سمجھی جا سکتی۔ نظارت تعلیم و تربیت کو اس کے انسداد کے متعلق جماعت میں ایک عام اعلان کرنا چاہئے... تا کہ ہر شخص کو علم ہو جائے کہ مرکز اس بارہ میں کیا خیال رکھتا ہے۔ اس کے بعد جو لوگ اس جرم کے مرتکب ہوں ان سے جواب طلبی کی جائے۔ اور اصلاح کی طرف توجہ دلائی جائے۔ اور اس تنبیہہ کے باوجود ان کی اصلاح نہ ہو تو انہیں سزا دی جائے جس کی حد اخراج از جماعت تک ہو سکتی ہے۔"

(رپورٹ مجلس شوریٰ ۱۹۴۳ء)

نظارت تعلیم اس فیصلے سے تمام احباب جماعت کو بھی آگاہ کرتے ہوئے امید رکھتی ہے کہ احباب اس پر پوری طرح سے گامزن ہونے کی کوشش فرمائیں گے بلکہ تمام احباب جماعت کی اس سلسلہ میں نگرانی بھی فرمائیں گے کہ کوئی احمدی بچی مخلوط تعلیم والے ادارہ میں تعلیم حاصل نہ کرے۔ خلاف ورزی کی صورت میں اپنے امیر صاحب یا صدر صاحب جماعت کو نیز نظارت تعلیم کو مطلع فرمائیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے اور حقیقی علم کے زیور سے مزین کرے مفید اور اعلیٰ علم کونسا ہے اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

علم آں بود کہ نور فراست رفیق اوست
ایں علم تیرہ را بہ پشیزے نمی خرم

یعنی مفید علم وہی ہے جو اپنے ساتھ فراست کا نور رکھتا ہو۔ یہ (آج کل کا) کالا علم تو میں ایک پیسے کے بدلے بھی خریدنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

ہفتہ وصولی تحریک جدید منائیں

از یکم ستمبر تا ۷ ستمبر ۱۹۷۲ء

تحریک جدید کے سالِ رواں کے اختتام میں صرف دو ماہ رہ گئے ہیں مگر وصولی ابھی تک صرف ۶ [illegible] ہوئی ہے اکتوبر کے آخر میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نئے سال کا اعلان فرمائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

سالِ رواں کے بجٹ ۶,۲۰,۰۰۰ روپیہ (چھ لاکھ بیس ہزار روپے) میں سے آج تک وصولی صرف ۲,۲۷,۰۰۰ روپے ہوئی ہے گویا ۶۴ فی صد بجٹ ابھی قابل وصول ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ ماہ ستمبر کا پہلا ہفتہ چندہ تحریک جدید کی وصولی کے لئے مخصوص طور پر منایا جائے۔ جن دوستوں نے ابھی تک اپنے وعدہ جات ادا نہیں کئے ان سے فرداً فرداً مل کر وصولی کا انتظام فرمائیں۔ ہفتہ وصولی کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو مومن جب ایک کام کو ہاتھ میں لیتا ہے تو پھر خواہ کچھ ہو اسے آخر تک نباہتا ہے اور یاد رکھو کہ استقلال ہی اصل چیز ہے اور استقلال کے معنی یہ ہیں کہ قربانیوں پر مداومت اختیار کی جائے مگر جو شخص چھوٹی قربانی نہیں کرتا اس سے کیا یہ امید کی جاسکتی ہے کہ وہ آئندہ آنے والی بڑی قربانیوں کو پورا کر سکے گا۔ ... ... تم آگے بڑھو اور اپنا تن اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کردو"

(وکیل المال تحریک جدید)

خلافتِ ثالثہ کا مبارک دور (بقیہ)

اور آسمان پر ان کے نام زمرہ محسنین میں لکھے جائیں۔ اس وقت تک بھی جماعت کے دوستوں نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور ان کی یہ قربانیاں اغیار کی نظروں میں محیر العقول ہیں مگر مندرجہ بالا الہامات کی روشنی میں تو جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہیں رہنا چاہیئے جو اس سکیم میں حصہ نہ لے۔ اور ان الہامات کی بشارت کا مورد نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا اور معیت کی راہوں پر چلائے۔ اور اپنے فضل سے ہماری حقیر مالی و وقتی و جانی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۲۲ اگست۔ مرکزی وزیر مواصلات و سیاسی امور غلام مصطفیٰ جتوئی نے اخبار نویسوں سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کہا قومی اسمبلی میں پیپلز پارٹی کو واضح نہائی اکثریت حاصل ہے اس لئے مرکز میں قومی حکومت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نیشنل عوامی پارٹی اور جمعیت علماء اسلام کے درمیان مرکزی اور صوبائی سطح پر اشتراک عمل کے بارے میں بنیادی اصولوں پر سمجھوتہ ہو گیا ہے یہ سمجھوتہ ملک کی سالمیت اور اتحاد کو برقرار رکھنے کے لئے انتہائی ضروری تھا۔

راولپنڈی ۲۲ اگست کل صدر مملکت مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کی صدارت میں ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں تعلیمی اصلاحات اور ان کے نفاذ کی صورت حال کا جائزہ لیا گیا اجلاس دو گھنٹے جاری رہا جس میں صدارتی امور، مالیات، تعلیم، اطلاعاتی امور کے مرکزی وزراء اور صوبائی وزراء تعلیم نے شرکت کی مرکزی وزیر تعلیم اس اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کا جلد ہی اعلان کردیں گے۔

لاہور ۲۲ اگست۔ پاکستان اور بھارت کے اعلیٰ فوجی افسروں کے درمیان کل صبح پاکستانی علاقہ میں واہگہ کی سرحد پر ملاقات کا دوسرا دور شروع ہوا۔ کل کے اجلاس میں جموں اور کشمیر میں اس کنٹرول لائن کی نشاندہی کے کام کا جائزہ لیا گیا۔ جو ۱۷ دسمبر ۱۹۷۱ء کو پاک بھارت جنگ کے نتیجہ میں وجود میں آئی ہے۔ اجلاس تین گھنٹے جاری رہا اور اس اجلاس میں کنٹرول لائن کے تعین کے سلسلہ میں کام کرنے والے کمانڈروں کے فیصلوں کی توثیق کردی گئی۔

راولپنڈی ۲۲ اگست۔ کل وزیر داخلہ پاکستان مسٹر عبدالقیوم خان نے قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران بتایا کہ حکومت ڈیفنس آف پاکستان رولز میں کسی قسم کی ترمیم کا ارادہ نہیں رکھتی۔ انہوں نے اس کی وجہ یہ بتائی کہ کسی کو ارتکاب جرم کرنے سے باز رکھنے کے لئے نظر بند کردینے کے اختیارات کا تحفظ آئین کی دفعہ ۹ میں بھی موجود ہے جس کے مطابق مرکزی اور صوبائی حکومتیں نظر بندی کے قانون کے استعمال میں کافی کشادہ دلی سے کام لے رہی ہے۔

راولپنڈی ۲۲ اگست۔ مرکزی وزیر صحت شیخ محمد رشید نے کل قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران بتایا کہ صحت کی نئی پالیسی کا اعلان ایک ماہ تک کر دیا جائے گا۔ اور اس میں احتیاطی تدابیر پر زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے گی تا کہ بیماریاں نہ پھیل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی کا ایک مرحلہ جو دوا ان کے جنرک ناموں کے سلسلہ میں ہے اس پر عمل شروع ہو گیا ہے۔

اقوام متحدہ ۲۱ اگست۔ ارکان سلامتی کونسل کے نام ایک دستاویز میں پاکستانی مندوب نے بتایا ہے کہ بنگلہ دیش کے وزیر اعظم مسٹر مجیب الرحمن کو صدر بھٹو ملاقات کی دعوت دے چکے ہیں جسے انہوں نے قبول نہیں کیا ان کے اس انکار سے شملہ کے بعض اہم فیصلوں پر عمل درآمد رک گیا ہے چنانچہ بھارتی حکومت نے پاکستانی حکام کو مطلع کیا ہے کہ وہ جنگی قیدیوں کی واپسی کا انتظام اس وقت تک نہیں کرسکتی جب تک بنگلہ دیش اس کی اجازت نہ دے، پاکستان نے اپیل کی ہے کہ اقوام متحدہ بنگلہ دیش کی رکنیت کی درخواست پر اس وقت تک غور نہ کرے جب تک بنگلہ دیش اس امر کا وعدہ نہ کرے کہ وہ اقوام متحدہ کے میثاق کا احترام کرے گا۔ اور برصغیر کی صورت حال سے متعلق سلامتی کونسل اور جنرل اسمبلی کی قراردادوں پر عمل کرے گا۔

اسلام آباد ۲۲ اگست۔ پاکستان بھر میں ۶ ستمبر کو یوم دفاع پورے احترام سے منایا جائے گا۔ ملک میں عام تعطیل ہوگی۔